ہم پردہ کیوں کرتی ہیں ؟

اللہ تبارک تعالی نے قرآن مجید میں مختلف جگہوں پر پردے کا ذکر کیاہے۔فرماتا ہے۔"اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے ،کہ جو از خود ظاہر ہوجائے۔اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈال لیا کریں اور اپنی زینتیں ظاہر نہ کیا کریں۔"

پردہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ پردہ عورت کا وقار ہے۔حجاب و حیا عورت کا حسن ہے۔پردہ تو عورت کو شریر اور بے باک نگاہوں سے بچاتا ہے اور اس کے تقدس اور وقار کی حفاظت کرتا ہے۔خد ا تعالی نے پردے کا حکم دے کر کمزور عورتوں پر ایک احسان عظیم کیا ہے۔پردہ دراصل عورتوں کی عزت،وقار اور حسن کی حفاظت کرتا ہے۔اسی احسان کی بدولت عورت مردوں کے شانہ بشانہ علم و عمل کے میدان میں ترقی کرسکتی ہے۔پردہ کوئی قید نہیں۔بلکہ صنف نازک عورتوں کے تحفظ کا بہترین ذریعہ ہے۔پردہ ان کی پاکدامنی اور پاکیزگی کاموجب ہے۔یہ اسے دل کے تمام برے خیالات سے پاک اور محفوظ رکھتا ہے۔کیونکہ اسلام ہمیں یہ نہیں سکھاتا کہ تم جذبات اور شہوات کا مقابلہ کرو۔بلکہ وہ سکھاتا ہے کہ تم ان باتو ں سے بھی اجتناب کرو جو سبب ہوتے ہیں شہوات اور جذبات کے ابھرنے کا۔اور پردہ ان سب باتوں کا بہترین علاج ہے۔اور جو عورتیں اس کے خلاف کرتی ہیں وہ انجام کار اپنے فطری اوصاف کو جو اللہ نے اسے مرد سے کہیں وافر عطا کئے ہیں۔مثلاًشرم وحیا،عفت و عصمت، حلم،نرمی ونزاکت وغیرہ سب کھو بھیٹتی ہیں۔کیونکہ مرد کے دائرہ عمل میں بے پردہ ہو کر اور زیب و زینت کر کے بے وجہ داخل ہونا عورت کے فطری اوصاف کے صریح خلاف ہے۔

وہ بہنیں جو یہ خیال کرتی ہیں کہ پردہ عورت کی ترقی میں رکاوٹ ہے تو وہ ماضی کی تاریخ کے اوراق پلٹ کر دیکھیں،امہات المومنین اور صحابیات کی تاریخ پڑھیں ،کیا وہ جنگوں میں شریک نہ ہوتیں تھیں؟ان کی آنکھوں میں جتنی حیا اور پاکیزگی تھی، اتنی بھلا کسی عام عورت کی آنکھوں میں ہو سکتی ہے؟ان مقدس ہستیوں کے دل ایمان اور تقوی کے انوار سے پر تھے۔جب اللہ نے ان کو حیا کے ساتھ ظاہری پرد ہ کاحکم دیا تو آج کی عورت کے لئے پردہ کیونکر لازم نہیں۔آخر وہ کونسی ترقی کا زینہ ہے جو ہم پردہ سے نہیں چڑھا جا سکا اور بے پردہ چڑھتی جا رہی ہیں۔

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ یونانی عورتیں بھی پردہ کیا کرتی تھیں۔روس میں بھی سخت پردہ کا رواج تھا۔جب وہاں دہریت کا دور آیا۔پردہ آٹھ گیا۔تب سے جنسی بے راہ روی،ناجائز بچوں کی پیدائش عام ہے۔یہ سب کس وجہ سے ہے۔شتر بے مہار آزادی،حیا کافقدان،بچوں اور بچیوں کا کھلے عام ملاپ،اور پھر دن بدن یہ ممالک تنزل کی طرف چلتے گئے۔

اسلامی پردہ سے مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظر اندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے۔کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

”یورپ کیطرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑہے۔جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھاہے۔ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔اگر اسکی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں۔لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جواں ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو۔تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔بدنظری ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے۔“

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں۔

”حیا کا پردہ اٹھا کر یا پھاڑ کر جس لذت کو بھی حاصل کرتے ہیں یا کرتی ہیں۔وہ لذت گناہ ہے۔اور وہ لذت آپ کے مفاد کے خلاف ہے۔جس عورت کی حیا اڑنی شروع ہو جائے یاد رکھیں اس کا حسن اڑنا شروع ہو جاتاہے اور جس پھول سے رنگ اڑجائے وہ پھول جس سے اس کی خوشبو باغی ہوجائے اس کا چہرہ بالکل بے حقیقت اور بے رونق دکھائی دینے لگتا ہے۔۔وہ جو پردے کو بے عزتی سمجھتی ہیں اور پردے سے شرماتی ہیں۔ان کا پردہ چھوڑنا ضرورت کے نتیجہ میں نہیں بلکہ پردے کے حکم سے حیا کرتی ہیں۔اپنا جسم دکھانے میں ان کو کوئی حیا محسوس نہیں ہوتی مگر قرآن و سنت کو اختیار کرنے میں ان کا دل حیا محسوس کرتا ہے۔“

احمدی عورتیں جنھیں خلیفہ وقت نے اس دور میں ایک بلند مقام عطا فرمایا ہے۔اسے اپنے بہترین اخلاق سے یہ ثابت کرنا ہے کہ آج چودہ سو سال بعد دہریت کے اس دور میں یہ اسلام کی روح کو زندہ کرنے والی باپردہ مجاہدہ ہیں۔اللہ تبارک تعالی تمام احباب جماعت مردوں اور عورتوں کو توفیق دے کہ وہ قرآن کریم،رہبر کامل حضرت محمد ﷺ،حضرت مسیح موعودؑ اور خلیفہ وقت کے تمام ارشادات پر عمل کریں۔ہم اپنے پروقار باحیا طور طریق سے پہچانے جائیں۔تا آنے والی نسلیں ہم پر ناز کر سکیں۔آمین۔